سوال

عورت کا گھر میں اعتکاف اور فطرانہ

جواب

گھر میں عورت کے اعتکاف کا حکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ رمضان میں بعض عورتیں گھر پر ایک جگہ متعین کرکے اعتکاف کے لئے بیٹھ جاتی ہیں۔ اس کی شرعی حیثیت کیا ہے۔ میں نے سنا تھا کہ اعتکاف کے لئے مسجد شرط ہے۔ ؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد! اعتکاف صرف مسجد میں ہوتا ہے، گھر میں نہیں ہوتا ہے۔ مسجد کے علاوہ کہیں بھی اعتکاف کرنا صحیح نہیں کیونکہ اللہ تعالی کا فرمان ہے : { جب تم مسجدوں میں اعتکاف کی حالت میں ہو تو عورتوں سے مباشرت نہ کرو } البقرۃ (187) ۔ ابن قدامہ رحمہ اللہ تعالی نے مغنی میں کہا ہے : عورت کے لیے ہر مسجد میں اعتکاف کرنا جائز ہے، اس مسجد میں نماز باجماعت نماز کی شرط نہیں، کیونکہ اس پر نماز باجماعت واجب نہیں، امام شافعی رحمہ اللہ تعالی کا مسلک یہی ہے۔ دیکھیں المغنی لابن قدامہ المقدسی (464/4) ۔ عورت کے لیے گھر میں اعتکاف کرنا جائز نہیں کیونکہ اللہ تعالی کا فرمان ہے : { مسجد میں اعتکاف کرنے کی حالت میں } ۔ اور اس لیے بھی کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مسجد میں اعتکاف کرنے کی اجازت طلب کی تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اجازت دے دی ۔ اھ امام نووی رحمہ اللہ تعالی نے اپنی کتاب " المجموع " میں کہا ہے : مرد اور عورت کے لیے مسجد کے علاوہ کہیں اور اعتکاف کرنا صحیح نہیں ۔ اھ دیکھیں : المجموع للنووی (480/6) ۔ اور شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی نے بھی الشرح الممتع میں یہی قول اختیار کیا ہے ۔ دیکھیں الشرح الممتع (513/6) ۔ ھذا ما عندی واللہ أعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

دارالافتاء محدث